سوال

(54) اللہ کی راہ میں پاک چیزیں' پاک کمائی اور پاکیزہ عمل قبول ہوتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بین بری سے عبدالحفیظ لکھتے ہیں اگر کوئی آدمی ویڈیو فلموں کا کاروبار کرتا ہے اور اس کاروبار سے کچھ پونڈ مسجد کے لئے چندہ دیتا ہے کیا اس سے چندہ لیتا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ

(ان اللہ طیب لایقبل الا طیبا) (مسلم مترجم ج۳ کتاب الذکاۃ باب بیان ان اسم الصدقة یقع علی کل نوع من المعروف ص ۴۳)

''اللہ پاک ہے اور پاک چیزوں ہی کو قبول کرتا ہے۔''

اور یہی حکم اس نے اہل ایمان کو دی جیسا کہ اپنے رسولوں کو یہ حکم دیا تھا کہ

يٰأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعمَلوا صٰلِحًا ۖ إِنّى بِما تَعمَلونَ عَليمٌ ﴿٥١﴾... سورة المومنون

''اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اس کا مجھے اچھی طرح علم ہے۔'' (مسلم' بخاری)

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کی راہ میں حلال و پاک کمائی ہی قبول ہوگی۔ حرام اور پلید کمائی اللہ قبول نہیں کرتے۔ جہاں تک وڈیو فلموں کا تعلق ہے اگر ایسی فلمیں خریدی اور کرائے پر دی جاتی ہیں جن کے ذریعے بے حیائی و فحاشی پھیلتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی حدود توڑی جاتی ہے تو ایسی فلموں کی کمائی جائز نہیں اور ایسے لوگوں کے بارے میں اگر معلوم ہوجائے کہ وہ حرام کی کمائی سے چندہ دیتے ہیں تو قبول نہیں کرنا چاہیئے اور اگر ایسی فلمیں جن میں دین کے خلاف کوئی بات نہیں اور نہ ہی بے حیائی و بدکاری پھیلنے کا ذریعہ بنتی ہیں تو ایسی کمائی کو حرام قرار نہیں دیا جاسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ص159

محدث فتویٰ